جموں و کشمیر حقِ معلومات ایکٹ، 2009

(ایکٹ نمبر VIII بابت 2009)

(20 مارچ 2009)

ایکٹ تا کہ ہر پبلک اتھارٹی کی کارگذاری میں شفافیت اور جوابدہی کو تقویت بخشنے کی غرض سے پبلک اتھارٹیوں کے زیرِ کنٹرول معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ریاست کے لوگوں کے حقِ معلومات کے نظام، ریاستی کمیشن برائے معلومات اور اِن سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جا سکے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے؛ اور

چونکہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ اِس کے جُملہ شہری خبردار ہوں اور معلومات میں شفافیت ہو جو اِس نظام کی کارکردگی نیز بدعنوانی کو روکنے اور سرکاری نیز اِن کے معاون اکائیوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانے کے لئے نہایت اہم ہیں؛ اور

چونکہ معلومات کے عملی انکشاف اور دیگر عوامی مفادات کے درمیان تضاد کا اندیشہ ہے جس میں سرکار کی باحسن کارکردگی، محدود مالی وسائل کا بہتر استعمال اور حساس معلومات کو صیغہ راز میں رکھنا بھی شامل ہے؛ اور

چونکہ جمہوری اصولوں کی بالادستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ اِن باہم متضاد مفادات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے؛ اور

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خواہشمند شہریوں کو بعض معلومات فراہم کرنے کی توضیع کی جائے۔

جموں و کشمیر ریاستی قانون ساز یہ جمہوریہ بھارت کے ساٹھویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب-I

ابتدائیہ

1- مختصر نام، وسعت اور نفاذ:

(1) اِس ایکٹ کو جموں وکشمیر حق معلومات ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔

(2) یہ پوری ریاست پر لاگو ہوتا ہے۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2 - تعریفات،۔

اِس ایکٹ میں بجز اس کے سیاق وعبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے جموں وکشمیر حق معلومات ایکٹ، 2009 مراد ہے؛

(ب) ''مجاز حاکم'' سے حسب ذیل مراد ہے:-

(i) ریاست کی قانون ساز اسمبلی کی صورت میں سپیکر اور ریاست کی قانون ساز کونسل کی صورت میں چیرمین؛

(ii) عدالت عالیہ کی صورت میں عدالت عالیہ کا چیف جسٹس؛

(iii) بھارت کی آئین یا جموں وکشمیر کی آئین کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئیں یا تشکیل دی گئیں اتھارٹیوں کی صورت میں گورنر؛

(ج) ''حکومت'' سے جموں وکشمیر حکومت مراد ہے؛

(د) ''معلومات'' سے کسی بھی شکل میں کوئی بھی مواد مراد ہے جس میں ریکارڈ، دستاویزات، میمو،

ای ۔میل، آراء، مشورے، اخباری بیانات، سرکیولر، احکام، لاگ بک، معاہدے، رپورٹ کاغذات، نمونے، ماڈل، کسی الیکٹرانک شکل میں محفوظ رکھا گیا شماریاتی مواد اور ایسی معلومات شامل ہیں جو کسی نجی ادارے سے متعلق ہیں جن تک کوئی پبلک اتھارٹی فی الوقت العمل کسی قانون قانون کے تحت رسائی حاصل کرسکتی ہے؛

(ہ) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت حکومت یا مجاز حاکم، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے بنائے گئے قواعد کی رُو سے مقررہ مراد ہے؛

(و) ''پبلک اتھارٹی'' سے خود حکمرانی کی کوئی اتھارٹی، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حسب ذیل کے ذریعے قائم کیا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو:-

(i) بھارت کے آئین یا جموں وکشمیر کے آئین کی رُو سے یا اس کے تحت؛

(ii) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے؛

(iii) ریاستی قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رُو سے؛

(iv) حکومت کے جاری کئے گئے اطلاع نامہ یا صادر کئے گئے حکم کی رُو سے اور اِس میں حسب ذیل شامل ہیں:-

(الف) حکومت کے زیر ملکیت یا زیر نگرانی کوئی جماعت جس کے لئے زیادہ تر رقوم حکومت براہِ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ب) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کے لئے زیادہ تر رقوم ایسی حکومت براہ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ز) ''پبلک افسرِ معلومات'' سے پبلک افسرِ معلومات مراد ہے جو ضمن (1) کے تحت نامزد کیا جائے اور اِس میں اِسسٹنٹ افسرِ معلومات شامل ہے جو دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اِس حثیت سے نامزد کیا گیا ہو؛

(ح) ''ریکارڈ'' میں حسب ذیل شامل ہے:-

(i) کوئی دستاویز، قلمی نسخہ اور فائل؛

(ii) کوئی مئیکر وفلم،مئیکر وفیشی اور کسی دستاویز کی ہو بہو نقل؛

(iii) ایسے مئیکر وفلم میں منقش شبہ کا چربہ اُتارنا(چاہے اُسے بڑا کیا گیا ہو یا نہیں)؛اور

(iv) کوئی دوسرا مواد جو کسی کمپیوٹر یا دیگر آلہ سے تیار کیا گیا ہو؛

(ط) ''حقِ معلومات'' سے اِس ایکٹ کے تحت قابلِ رسائی حقِ معلومات مراد ہے جو کسی اتھارٹی کے زیرِ قبضہ ہو یا زیرِ نگرانی ہو اور اِس میں حسبِ ذیل حق بھی شامل ہیں:-

(i) کسی تحریر،دستاویز،ریکارڈ کا معائینہ کرنا؛

(ii) دستاویزات یا ریکارڈ کے نوٹ،اقتباسات اور مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iii) مواد کی مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iv) ڈسکیٹس (Diskettes)،فلاپیز (Flopies)،ٹیپس (Tapes)،ویڈیو کیسٹوں یا کسی دیگر الیکٹرانک طریقے یا طباعت شدہ نقول کے ذریعے معلومات حاصل حاصل کرنا جہاں ایسی معلومات کمپیوٹر یا کسی دیگر آلہ میں جمع ہوں؛

(ی) ''ریاستی کمیشن برائے معلومات'' سے دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی کمیشن برائے معلومات مراد ہے؛

(و) ''ریاستی چیف کمشنرِ معلومات'' اور ''ریاستی کمشنرِ معلومات'' سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا ریاستی چیف کمشنر معلومات اور ریاستی کمشنرِ معلومات مراد ہے؛

(ل) '' فریق سوم'' سے شہری کو چھوڑ کر کوئی ایسا شخص مراد ہے جو معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست دے اور اِس میں سرکاری حاکم بھی شامل ہے۔

باب-II

حقِ معلومات اور پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں

3- حقِ معلومات،۔

اِس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ریاست میں رہنے والے ہر شخص کو معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

4- پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں،۔

ہر پبلک اتھارٹی:-

(الف) اپنے تمام ریکارڈ مرتب رکھے گا جن کی باقاعدہ زمرہ بندی کی گئی ہو اور اُن کے موضوعات کی فہرست ایسے طریقے اور ایسی شکل میں مرتب رکھے گا جس سے ایکٹ ہذا کے تحت معلومات حاصل کرنے کے حق کے استعمال میں سہولیات پیدا ہو جائے اور اس بات کو یقینی بنایا گا کہ ایسے تمام ریکارڈ جن کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جا سکتا ہے، اُن کو معقول وقت کے اندر اور وسائل کی دستیابی کے تابع کمپیوٹر میں جمع کیا جائے اور اس کمپیوٹر کو مختلف آلات پر ریاست بھر میں نیٹ ورک کے ساتھ جوڑ دیا جائے تا کہ اِس قسم کے ریکارڈ تک رسائی میں سہولیت پیدا ہو؛

(ب) ایکٹ ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے 120 دنوں کے اندر حسب ذیل شائع کرے گا:-

(i) اپنی تشکیل کی تفاصیل، کارہائے منصبی اور فرائض؛

(ii) اپنے افسروں اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(iii) فیصلہ لینے کے عمل میں اپنایا جانے والا طریقہ کار جس میں نگرانی اور جوابدہی کے شعبے بھی شامل ہیں؛

(iv) اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے مقرر کئے گئے اصول؛

(v) اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے لئے قواعد، ضوابط، ہدایات، دستور اور ریکارڈ جو اِس کے پاس ہوں یا اِس کے زیرِ نگرانی ہوں یا اِس کے ملازمین استعمال کرتے ہوں؛

(vi) دستاویز کے زمروں کا گوشوارہ جو اِس کے پاس ہو یا زیرِ نگرانی ہو؛

(vii) کسی ایسے انتظام کی تفاصیل جو اپنی حکمت عملیوں کو مرتب کرنے یا اُن کی عمل آوری کے لئے عوام کے اراکین کے ساتھ صلح و مشورہ یا اُن کی نمائندگی کے لئے موجود ہو؛

(viii) دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشتمل بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کا گوشوارہ جو اِس کے جُز کے طور پر یا اُس کو مشورہ دینے کی غرض سے تشکیل دیئے گئے ہوں اور آیا کہ اِن بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کے اجلاس میں عوام موجود رہ سکتے ہیں یا ایسے اجلاسوں کے روئداد عوام کے لئے قابلِ رسائی ہیں؛

(ix) اپنے افسروں اور ملازمین کی ڈائریکٹری؛

(x) اپنے ہر افسر اور ملازم کو حاصل ہونے والا ماہانہ مشاہرہ جس میں معاوضہ کا طریقہ کار بھی شامل ہو جس کی توضیح اس کے ضوابط میں کی گئی ہو؛

(xi) اپنی ہر ایجنسی کو مختص بجٹ جس میں تمام منصوبوں کی تفاصیل، مجوزہ اخراجات اور کی گئی ادائیگیوں پر رپورٹیں درج ہوں؛

(xii) سبسڈی پروگراموں کی عمل درآمد کا طریقہ جس میں ایسے پروگراموں کے لئے مختص کی گئی رقوم اور فائدہ حاصل کرنے والوں کی تفاصیل شامل ہوں؛

(xiii) اپنی طرف سے دی گئی رعایتوں، اجازت ناموں یا اختیار ناموں کے حاصل کنندگان کی تفاصیل؛

(xiv) الیکٹرانک شکل میں کم کی گئی معلومات کی تفاصیل جو اسے دستیاب ہوں یا اس کے پاس موجود ہوں؛

(XV) معلومات حاصل کرنے کے لئے شہریوں کو دستیاب سہولیت کی تفاصیل جس میں کتب خانہ یا ریڈنگ روم کے اوقات کار بھی شامل ہوں، اگر عوام کے لئے رکھا گیا ہو؛

(xvi) پبلک افسرانِ معلومات کے نام، عہدے اور دیگر تفاصیل؛

(xvii) ایسے دیگر معلومات جن کو مقرر کیا جائے؛اور اِس کے بعد ان مطبوعات کو ہر سال تازہ ترین معلومات سے مزین کرے گا؛

(ج) اہم حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت یا عوام پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں کا اعلان کرتے وقت متعلقہ حقائق شائع کرے گا؛

(د) متاثرہ اشخاص کو اپنے انتظامی یا نیم عدالتی فیصلوں کے لئے وجوہات فراہم کرے گا۔

(2) ہر ایک پبلک اتھارٹی کی یہ مسلسل کوشش ہوگی کہ وہ ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی ضرورتوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ اِطلاعات از خود با قاعدہ وقفوں کے بعد عوام کو نشر و اشاعت کے مختلف ذرائع کی وساطت سے فراہم کرتی رہے جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے تاکہ عوام کو معلومات حاصل کرنے کے لئے اس ایکٹ کا کم سے کم سہارا لینا پڑے۔

(3) ضمن (1) کے مقاصد کے لئے معلومات کو ایسی شکل اور ایسے طریقے سے دور دور تک مشتہر کیا جائے گا جو بآسانی عوام کے قابل رسائی ہو۔

(4) تمام مواد کو مشتہر کیا جائے گا اور ایسا کرتے وقت کفالتی پہلو، مقامی زبان اور علاقہ میں نشر و اشاعت کے موثر ترین طریقے کو ملحوظ رکھا جائے اور پبلک معلومات آفیسر کے پاس، جہاں تک ممکن ہو، الیکٹرانک شکل میں دستیاب مفت یا ذرائع ابلاغ کی ایسی لاگت یا مطبوعہ قیمت پر آسانی سے قابلِ رسائی ہونی چاہئے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

تشریح:۔

ضمنات (3) اور (4) کے مقاصد کے لئے ''مشتہر'' سے نوٹس بورڈوں، اخباروں، عوامی ذرائع تشہیر، میڈیا نشریات، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع سے معلومات عوام تک پہنچانا مراد ہے اور اِس میں کسی پبلک اتھارٹی کے دفاتر کا معائینہ بھی شامل ہے۔

5- پبلک افسران معلومات کی نامزدگی،۔

(1) ہر ایک پبلک اتھارٹی ایکٹ ہذا کے نفاذ سے 100 دنوں کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی شعبوں یا افسراں کی ایسی تعداد پبلک افسران معلومات کی حیثیت سے نامزد کرے گا جو اِس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست دہندہ کو معلومات فراہم کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو معضرت پہنچائے بغیر ہر پبلک اتھارٹی ایکٹ ہذا کے نفاذ ہونے سے 100 دنوں کے اندر ہر ذیلی علاقائی سطح یا دیگر ذیلی ضلعی سطح پر ایک افسر کو اسسٹنٹ افسرِ معلومات کے طور پر نامزد کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواستیں یا اپیلیں حاصل کرے گا اور انہیں دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ پبلک افسرِ معلومات یا سینئر افسر یا ریاستی افسرِ معلومات، جیسی بھی صورت ہو، ارسال کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حصول معلومات یا اپیل کے لئے کوئی درخواست اسسٹنٹ پبلک افسرِ معلومات کو دی جائے تو دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت جواب کے لئے مصرحہ مدت کا حساب لگانے میں پانچ دنوں کا عرصہ بڑھا دیا جائے گا۔

(3) ہر پبلک افسرِ معلومات معلومات حاصل کرنے والے اشخاص کی درخواستوں کا نپٹارا کرے گا اور ایسی معلومات حاصل کرنے والے اشخاص کی معقول امداد کرے گا۔

(4) پبلک افسرِ معلومات کسی دیگر افسر کی امداد طلب کر سکتا ہے جیسا کہ وہ یا وہ (عورت) اپنے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لئے ضروری خیال کرے۔

(5) ہر ایسا افسر، جس کی امداد ضمن (4) کے تحت طلب کی گئی ہو، اُس یا اُس (عورت) کی امداد کرنے والے پبلک افسرِ معلومات کو تمام امداد بہم پہنچائے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کی کسی خلاف ورزی کے مقاصد کے لئے ایسے دیگر افسر کو پبلک افسرِ معلومات افسر تصور کیا جائے گا۔